



## سوال

(34) کھڑے ہو کر پشاب کرنا گناہ ہے؟

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کھڑے ہو کر پشاب کرنا گناہ ہے یا نہیں؟ حضور پاک ﷺ نے اس کے متعلق کیا فرمایا ہے؟

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

کسی عذر اور مجبوری کے بغیر کھڑے ہو کر پشاب کرنا جائز نہیں۔ حضرت عمرؓ سے روایت ہے کہ ”رانی رسول اللہ ﷺ وانا ابول قانما فقال یا عمر لاتبل قانما فبلت قانما بعد“ (ترمذی ج ابواب الطہارة ص ۴) ”رسول اللہ ﷺ نے مجھے کھڑے ہو کر پشاب کرتے دیکھا تو آپ ﷺ نے مجھے منع کیا۔ اس کے بعد میں نے کبھی کھڑے ہو کر پشاب نہیں کیا۔“ عذر کی شکل میں رسول اکرم ﷺ سے بھی کھڑے ہو کر پشاب کرنے کا بعض روایات میں ذکر آتا ہے اس لئے بیماری یا کسی دوسری مجبوری کی وجہ سے کھڑے ہو کر پشاب کرنا جائز ہے بعض اوقات ایسے بھی ہوتا ہے کہ بیٹھ کر کرنے سے صفائی نہیں رہ سکتی جب کہ ایسے مقامات پر کھڑا ہو کر کرنے سے گندگی سے محفوظ رہ سکتا ہے۔ ایسی صورت میں بھی جائز ہے کیونکہ اسلام کا اصل مقصد طہارت و نظافت ہے۔ جس طرح یہ قائم رہ سکیں وہ طریقہ بہتر ہے لیکن بنیادی اور فطری طریقہ تو بیٹھ کر پشاب کرنے کا ہے۔ لہذا اسی کو عادت بنانا چاہئے۔

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

فتاویٰ صراط مستقیم

ص 124

محدث فتویٰ